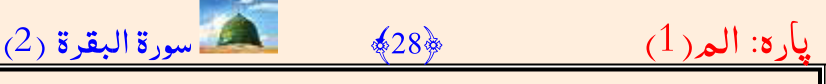


8

آیات نمبر 47 تا 56 میں بنی اسرائیل کو ان کی ابتدائی تاریخ کے کچھ واقعات کی یاد دہانی۔ تمہیں فرعون کے ظلم سے نجات دلائی۔ موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کی۔ اللہ کے نزدیک بزرگی و فضیلت کی بنیاد کسی خاص گروہ سے تعلق نہیں بلکہ وقت کے نبی پر ایمان لانا اور اعمال صالحہ کرنا ہے

يٰبَنِيٓ اِسۡرَآءِيۡلَ اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتِيَ الَّتِيٓ اَنۡعَمۡتُ عَلَيۡكُمۡ وَ اَنِّيۡ فَضَّلۡتُكُمۡ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۴۷﴾ اے بنی اسرائیل! میرے وہ انعام یاد کرو جو میں نے تم پر کئے اور یہ کہ میں نے تمہیں اقوام عالم پر فضیلت دی تھی وَ اتَّقُوۡا يَوۡمًا لَّا تَجۡزِيۡ نَفۡسٌ عَنۡ نَّفۡسٍ شَيۡـًٔا وَّلَا يُقۡبَلُ مِنۡهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤۡخَذُ مِنۡهَا عَدۡلٌ وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ اور اُس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے کام نہ آسکے گا اور نہ کسی کی طرف سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ کسی سے کوئی فدیہ یا معاوضہ قبول کیا جائے گا اور نہ کسی کی اِمداد کی جاسکے گی وَ اِذۡ نَجَّيۡنٰكُمۡ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ يُذَبِّحُوۡنَ اَبۡنَآءَكُمۡ وَ يَسۡتَحۡيُوۡنَ نِسَآءَكُمۡ ؕ وَ فِيۡ ذٰلِكُمۡ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ﴿۴۹﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمہیں قومِ فرعون سے نجات عطا کی، جو تمہیں بہت سخت عذاب دیتے تھے، وہ تمہارے بیٹوں کو ذبح کر ڈالتے تھے اور تمہاری بیٹیوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی وَ اِذۡ فَرَقۡنَا بِكُمُ الۡبَحۡرَ فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ وَ اَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ



وَ اَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے تمہیں بچانے کے لئے سمندر کو پھاڑ دیا پھر ہم نے تمہیں بچا لیا اور قومِ فرعون کو غرق کر دیا اور تم یہ سب کچھ خود دیکھ رہے تھے

وَ اِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰۤى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَ اَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾ اور وہ وقت یاد کرو جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا تھا پھر تم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کے جانے کے بعد ایک بچھڑے کو اپنا معبود بنا لیا اور تم نے اس وقت بہت بڑا ظلم اور نافرمانی کی تھی

ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۲﴾ مگر اس پر بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا کہ شاید تم شکر ادا کرو اور ہمارا احسان مانو

وَ اِذۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَ الۡفُرۡقَانَ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۵۳﴾ اور ہمارا وہ احسان بھی یاد کرو جب ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو تورات کی شکل میں وہ کتاب عطا کی جو حق و باطل میں فرق کرنا سکھاتی تھی تا کہ تم راہِ ہدایت پا سکو

وَ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ بِاتِّخَاذِكُمُ الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡۤا اِلٰى بَارِئِكُمۡ فَاقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! بیشک تم نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنی جانوں پر بڑا ظلم کیا ہے، تو اب اپنے خالق کے حضور توبہ کرو، اور تم میں سے جو مجرم ہیں انہیں قتل کر ڈالو

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ ؕ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۴﴾ تمہارے خالق کے نزدیک یہی طریقہ تمہارے لئے بہترین توبہ ہے، پھر اس نے تمہاری توبہ



قبول فرمالی، یقیناوہ بڑا ہی توبہ قبول کرنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے وَ اِذْ

قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰی نَرَی اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ

وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ۝۵۵ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم آپ پر ہرگز ایمان نہ

لائیں گے جب تک کہ ہم اللہ کو کھلی آنکھوں سے خود نہ دیکھ لیں، پھر تمہیں بجلی کی

کڑک نے آپکڑا اور تم یہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ

مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ۝۵۶ پھر ہم نے تمہارے مرنے کے بعد

تمہیں دوبارہ زندہ کردیا تاکہ تم ہمارا شکر ادا کرو اور احسان مانو